از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 24مارچ، 1960

بی این ایلیاس اینڈ کمپنی لمیٹڈ، ایمپلائز یونین و دیگراں

بنام

بی این ایلیاس اینڈ کمپنی، لمیٹڈ، و دیگراں۔

(پی۔ بی۔ گجیندر گڈکر، کے۔ این۔ وانچو اور کے۔ سی۔ داس گپتا، جے۔)

صنعتی تنازعہ-بونس-قرارداد کی مضمر مدت یا ملازمت کی شرط-معاوضے کی ادائیگی-روایتی بونس-پوجا بونس۔

1942 سے جواب دہندگان اپنے ملازمین (اپیل کنندگان) کو اجرتوں اور تنخواہوں کے علاوہ معاوضے کی ادائیگی کر رہے تھے، لیکن یہ باقاعدہ نہیں تھے اور 1956 میں کوئی معاوضے کی ادائیگی بالکل نہیں کی گئی تھی۔ اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ ان کا بونس ادا کرنے کا حق قرارداد کی ایک مضمر اصطلاح یا خدمت کی شرط بن گیا ہے اور، کسی بھی شرح پر، اسے روایتی بونس کے طور پر ادا کیا جانا چاہیے، اور گراہم ٹریڈنگ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ بنام اس کے کارکنان، [1960] 1 ایس سی آر 107 کے معاملے پر انحصار کیا۔۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ ادائیگیاں 1942 سے 1952 تک کی گئیں لیکن ہر بار یہ واضح کیا گیا کہ ادائیگیاں معاوضے کے طور پر کی گئیں:

قرار پایا گیا کہ، (1) جہاں کارکنوں کو معاوضے کی ادائیگی کی جاتی ہے اور اس طرح قبول کی جاتی ہے، بونس کی ادائیگی کے مضمر قرارداد کی بنیاد پر خدمت کی مدت کا اشارہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

(2) یہ نہیں ہو سکتا کہ آجر اور ملازم کے درمیان بونس کی ادائیگی کا کوئی رواج ہو جب ملازمت کی شرائط معاہدے، خواہ وہ واضح ہو یا ضمنی، کے تحت ہوں، سوائے اس صورت کے کہ بونس کسی تہوار سے منسلک ہو، چاہے وہ بنگال میں پوجا ہو یا ملک کے کسی دوسرے حصے میں کوئی اور اسی اہمیت کا تہوار ہو۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گراہم ٹریڈنگ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ بنام اس کے کارکنان، [1960] 1 ایس سی آر 107، نے وضاحت کی۔

(3) کہ سال 1956 کے لیے ایک ماہ کی بنیادی اجرت ماتحت عملے کو پوجا بونس کے طور پر ادا کی جانی چاہیے کیونکہ یہ جواب دہندگان کے خدشات میں رواج اور روایتی ہو گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 121 سال 1959۔

سیکنڈ انڈسٹریل ٹریبونل، مغربی بنگال کے 3 جون 1957 کے ایوارڈ سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے این سی چٹرجی، ڈی ایل سین گپتا اور دیپک دت چودھری۔

جواب دہندگان کی طرف سے بھارت کے سالیسیٹر جنرل سی کے دفتری، بھارت کے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل ایچ این سنیل اور ایس این مکھرجی۔

1960.24 مارچ۔

عدالت کا فیصلہ وانچو، جسٹس نے دیا۔

وانچو، جسٹس - خصوصی اجازت کی یہ اپیل بونس کا سوال اٹھاتی ہے۔ سال 1954، 1955 اور 1956 کے بونس کے سلسلے میں بی این الیاس اینڈ کمپنی لمیٹڈ (اس کے بعد درخواست گزار کہا جاتا ہے) اور ان کے آجروں، بی این الیاس اینڈ کمپنی لمیٹڈ و دیگراں (اس کے بعد جواب دہندگان کہا جاتا ہے) کے ملازمین کے درمیان ایک تنازعہ تھا۔ اپیل گزاروں کا معاملہ یہ تھا کہ وہ مندرجہ ذیل پیمانے پر منافع یا نقصان سے قطع نظر خدمت کی شرط کے طور پر بونس کے حقدار تھے:-

I- دفتری عملہ۔

1 اپریل میں بطور بونس مہینے کی بنیادی تنخواہ،

1 اگست میں بطور بونس مہینے کی بنیادی تنخواہ،

1 دسمبر میں بونس کے طور پر مہینے کی بنیادی تنخواہ۔

II- ماتحت عملہ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and integrity of this document

1 اپریل میں بونس کے طور پر مہینے کی بنیادی اجرت،

1 اگست میں بونس کے طور پر مہینے کی بنیادی اجرت،

1 پوجا کے وقت بونس کے طور پر مہینے کی بنیادی اجرت،

1 دسمبر میں بطور بونس مہینے کی بنیادی اجرت۔

اپیل گزاروں کے مطابق یہ بونس ہمیشہ 1942 سے 1952 تک ادا کیا جاتا تھا۔ بعد میں چونکہ اپیل گزاروں اور جواب دہندگان کے درمیان کچھ تنازعات تھے، جواب دہندگان 1953 سے بونس کی ادائیگی روکنا چاہتے تھے، حالانکہ اس سال کچھ کم ادا کیا گیا تھا۔ 1954 میں بونس کی رقم کو مزید کم کر دیا گیا۔ نتیجتاً، ایک تنازعہ کھڑا ہوا جس کا حوالہ مئی 1956 میں مغربی بنگال کی حکومت نے دیا تھا۔ اس کے بعد 1955 اور 1956 کے سالوں کے بونس کے حوالے سے ایک اور تنازعہ کھڑا کیا گیا اور اس بار اسے روایتی بونس کے طور پر یا چار ماہ کے باقاعدہ وقفوں پر اور یکساں شرح پر قابل ادائیگی خدمت کی شرط کے طور پر دعوی کیا گیا۔ اس کے بعد مغربی بنگال کی حکومت نے ستمبر 1956 میں تینوں سالوں یعنی 1954، 1955 اور 1956 کے حوالے سے ایک ہی ٹریبونل کو ایک مربوط حوالہ دیا۔

جب معاملہ ٹریبونل کے سامنے آیا تو مدعاعلیہان نے دعوی کیا کہ وہ خوشحال حالت میں نہیں ہیں اور جونس کو اس کے علاوہ مزید ادائیگی کرنے سے قاصر ہیں جو تنازعہ کے سالوں سے پہلے ہی ادا کی جا چکی تھی۔ یہ تسلیم کیا گیا کہ تقریباً 1942 سے جواب دہندگان اجرت اور تنخواہوں کے علاوہ اپنے ملازمین کو معاوضے کی ادائیگی کر رہے تھے۔ یہ ادائیگیاں ہر بار ایک ماہ کی بنیادی اجرت کی شرح سے کی جاتی تھیں لیکن ایک سال کے دوران ان کی تعداد مختلف ہوتی تھی۔ ایک وقت میں دفتری اور ماتحت عملے کو چار معاوضے کی ادائیگیاں کی جاتی تھیں لیکن بعد میں دفتری عملے کے لیے معاوضے کی ادائیگیوں کی تعداد کم کر کے تین سالانہ کر دی گئی لیکن یہ سال 1952 تک ماتحت عملے کے لیے چار پر رہی۔ تاہم، جیسا کہ پچھلے سالوں کے مقابلے میں 1952 میں تجارتی نتیجہ خراب ہوا، جواب دہندگان نے سال 1953 کے لیے دفتری عملے کو صرف دو اور ماتحت عملے کو تین معاوضے کی ادائیگی کی۔ اس کے بعد مزدوروں کی طرف سے اس سال کے حوالے سے تنازعہ کھڑا کیا گیا لیکن حکومت نے ٹریبونل کو حوالہ دینے سے انکار کر دیا۔ 1954 اور 1955 میں دفتری عملے کو دو اور ماتحت عملے کو دو معاوضے کی ادائیگی کی گئی۔ 1956 میں کوئی معاوضے کی ادائیگی بالکل نہیں کی گئی تھی۔ جواب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دہندگان نے اس بات سے انکار کیا کہ یہ ادائیگیاں خدمت کی شرط کے طور پر یا منافع یا نقصان سے قطع نظر قرارداد کی ایک مضمر اصطلاح کے طور پر کی گئیں۔ انہوں نے اس بات سے بھی انکار کیا کہ یہ منافع اور نقصان سے قطع نظر روایتی ادائیگیاں تھیں۔ یہ الزام لگایا گیا کہ وہ حقیقی اور سختی سے معاوضے کی ادائیگیاں تھیں جو جواب دہندگان نے پگڑی کی وجہ سے رضاکارانہ طور پر ان حالات میں کی تھیں جن میں کوئی ٹریبونل بونس نہیں دے گا۔ اس لیے جواب دہندگان نے ان تین سالوں کے لیے بونس کے طور پر مزید ادائیگی کے دعوے کی مخالفت کی۔

ٹریبونل کے سامنے، اپیل گزاروں نے فل بینچ فارمولے کی بنیاد پر بونس کے لیے اپنے دعوے کو ترک کر دیا۔ تاہم انہوں نے اس بنیاد پر اپنے دعوے پر زور دیا کہ بونس خدمت کی ایک مضمر شرط کے طور پر قابل ادائیگی تھا اور اس نے روایتی بونس کا درجہ بھی حاصل کر لیا تھا۔ تاہم ٹریبونل نے اس دلیل کو خارج کر دیا کہ بونس کی ادائیگی جیسا کہ دعوی کیا گیا ہے خدمت کی ایک مضمر شرط بن گئی ہے۔ اس نے یہ بھی مؤقف اختیار کیا کہ رواج پر مبنی ملازمین کا معاملہ قابل قبول نہیں تھا۔ اس کے نتیجے میں اس نے 1954 اور 1955 کے سالوں کے لیے اس سے آگے کوئی بونس دینے سے انکار کر دیا جو اپیل گزاروں کو پہلے ہی ادا کیا جا چکا تھا اور 1956 کے دعوے کو مکمل طور پر خارج کر دیا۔

اپیل گزاروں کی طرف سے شری این سی چٹرجی نے بنیادی طور پر بونس کے دعوے پر اس بنیاد پر زور دیا ہے کہ یہ ایک روایتی بونس ہے اور اس کا انحصار دی گراہم ٹریڈنگ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ بنام اس کے کارکنان ([1]) پر ہے۔ اس معاملے کے اس پہلو سے نمٹنے سے پہلے ہم کسی مضمر قرارداد یا خدمت کی شرط کی بنیاد پر دعوے کو جلد ہی نمٹا سکتے ہیں۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ 1942 سے 1952 تک دفتری عملے کو سال میں تین بار اور ماتحت عملے کو سال میں چار بار بلا تعطل ادائیگی کی جاتی تھی، لیکن جب بھی ادائیگی کی جاتی تھی تو یہ واضح کیا جاتا تھا کہ یہ معاوضے کی ادائیگی تھی۔ مزید ملازمین کی طرف سے دی گئی رسیدیں، جن کا ایک نمونہ پیش کیا گیا تھا، ظاہر کرتی ہیں کہ بونس کو ایکس گریشیا بونس کے طور پر قبول کیا گیا تھا۔ جیسا کہ گراہم ٹریڈنگ کمپنی ([1]) میں اشارہ کیا گیا ہے کہ ایک مضمر قرارداد کی بنیاد پر خدمت کی مدت کا اشارہ کرنا ممکن نہیں ہوگا جب ادائیگی واضح طور پر معاوضے کے طور پر کی گئی تھی اور یہاں تک کہ اسے اس طرح قبول بھی کیا گیا تھا، جیسا کہ اس معاملے میں ہے۔ لہذا، اپیل کنندگان کی یہ دلیل کہ ان کے ذریعہ دعوی کردہ بونس معاہدے کی ایک ظاہری اصطلاح یا خدمت کی شرط بن گیا ہے، ناکام ہونا چاہئے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس سلسلے میں ہماری توجہ ایک سی وی تھامس کو جاری کردہ تقرری کے خط کی طرف مبذول کرائی گئی جس میں "دیگر الاؤنس" کے عنوان کے تحت درج ذیل ظاہر ہوتا ہے۔

"ملازمت میں آپ کی تصدیق کے بعد ہر چوتھے مہینے میں ایک مہینے کی تنخواہ کے مساوی اجازت دی جائے گی۔"

تاہم، یہ نیشنل ٹوبیکو کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ (جو ہمارے سامنے جواب دہندگان میں سے ایک ہے) اور تھامس کے درمیان قرارداد میں ایک واضح اصطلاح ہے اور سال میں تین بار بونس دینے کے قرارداد کی مضمر مدت کے حصول کی بنیاد نہیں ہو سکتی۔ تھامس کا دعوی اس کے اور کمپنی کے درمیان قرارداد کی اس مدت کی بنیاد پر ہو سکتا ہے، جس کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہتے۔ رام شنکر مشرا کے حوالے سے نیشنل ٹوبیکو کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ کے تقرری کے ایک اور خط کا بھی حوالہ دیا گیا۔ تاہم، اس خط میں، قیود میں ہمیں تصدیق کے بعد ہر ماہ 15 روپے کی شرح سے بونس سے متعلق ایک اصطلاح ملتی ہے۔ یہ پھر اس ملازم اور نیشنل ٹوبیکو کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ کے درمیان ایک واضح اصطلاح ہے اور قرارداد کی ایک مضمر مدت کے معاملے کی حمایت نہیں کر سکتا جس کے ذریعے ایک مہینے کا بونس سال میں تین بار اپریل، اگست اور دسمبر میں ادا کیا جاتا ہے۔ لہذا ٹریبونل قرارداد کی مضمر مدت یا ملازمت کی شرط کی بنیاد پر دلیل کو خارج کرنے میں درست تھا۔

اب روایتی بونس کے معاملے کی طرف رخ کرتے ہوئے جو ہمارے سامنے دی گرا ہم ٹریڈنگ کمپنی([1]) کے اختیار پر دبایا گیا ہے ہم اس بات کی نشاندہی کر سکتے ہیں کہ یہ پوجا میں قابل ادائیگی روایتی اور روایتی بونس کا معاملہ تھا جو بنگال میں خاص اہمیت کا ایک خاص تہوار تھا۔ اس معاملے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ روایتی بونس ہو سکتا ہے جس کا کسی تہوار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آجر اور ملازم کے درمیان بونس کی روایتی ادائیگی متعارف کرانا مشکل ہے جہاں ملازمت کی قیود معاہدے، خواہ وہ واضح ہو یا ضمنی کے ذریعے چلتی ہیں، سوائے اس کے کہ بونس کو کسی تہوار سے جوڑا جا سکتا ہے چاہے بنگال میں پوجا ہو یا ملک کے کسی دوسرے حصے میں کوئی اتنا ہی اہم تہوار۔ اس معاملے میں تہوار سے منسلک روایتی اور روایتی بونس کی حکمرانی کے لیے مقرر کردہ اصولوں کو ہماری رائے میں کسی بھی تہوار سے غیر منسلک روایتی بونس تک نہیں بڑھایا جا سکتا۔ لہذا ہماری رائے ہے کہ اپیل کنندگان یہ ثابت کرنے میں ناکام رہے ہیں (سوائے ایک معاملے کے جس سے ہم فی الحال نمٹتے ہیں) کہ بونس کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ادائیگی کے لیے کوئی مضمر قرارداد یا خدمت کی شرط تھی، وہ کسی تہوار سے غیر منسلک کسی بھی روایتی ادائیگی کی بنیاد پر کسی بھی بونس کی ادائیگی کے لیے نہیں کہہ سکتے۔

یہ ہمیں ماتحت عملے کو کی جانے والی ادائیگیوں میں سے ایک پر لاتا ہے جو "پوجا کے وقت بونس کے طور پر ایک ماہ کی بنیادی اجرت" تھی۔ یہ دیکھا جائے گا کہ پوجا کے وقت ماتحت عملے کو یہ ادائیگی دیگر ادائیگیوں کے علاوہ ہے جو علما اور ماتحت عملے کے درمیان مشترک ہیں۔ پوجا میں بونس کے طور پر ایک ماہ کی بنیادی اجرت کی یہ ادائیگی 1942 میں شروع ہونے کے وقت سے یا1954 میں تنازعہ پیدا ہونے تک بلا تعطل جاری رہی۔ یہ ادائیگی ہمیشہ ایک ماہ کی بنیادی اجرت کی ہوتی تھی اور ایسا لگتا ہے کہ اسے نقصان کے ایک سال میں بھی ادا کیا گیا تھا۔ اس لیے ہماری رائے ہے کہ گراہم ٹریڈنگ کمپنی ([1]) میں طے شدہ اصول ماتحت عملے کو ادا کیے جانے والے ایک ماہ کے پوجا بونس پر لاگو ہوتے ہیں اور یہ ماننا چاہیے کہ یہ ادائیگی جواب دہندگان کے خدشات میں روایتی اور روایتی ہوگئی ہے جب 1954 میں پہلی بار تنازعہ اٹھایا گیا تھا۔ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر گراہم ٹریڈنگ کمپنی ([1]) کا فیصلہ ٹربیونل کے لیے دستیاب ہوتا تو یہ مانا جاتا کہ پوجا کے وقت ماتحت عملے کو بونس کے طور پر ایک ماہ کی بنیادی اجرت جواب دہندگان کے خدشات میں روایتی اور روایتی ہوگئی تھی۔ لہذا ہم جزوی طور پر اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ ماتحت عملے کو پوجا بونس کے طور پر ایک ماہ کی بنیادی اجرت جواب دہندگان کے خدشات میں روایتی اور روایتی ہوگئی ہے اور ہم جواب دہندگان کو حکم دیتے ہیں کہ وہ سال 1956 کے لیے ادائیگی کریں جس کے لیے کوئی بونس ادا نہیں کیا گیا ہے۔' باقی اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس طرح خارج کر دی جاتی ہے۔ ان حالات میں ہم فریقین کو حکم دیتے ہیں کہ وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

جزوی طور پر اپیل کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.12 12:28
I attest to the accuracy and
integrity of this document